

# طلبہ تک تعلیمی خدمات کو پہنچانا تعلیمی اداروں کی ذمہ داری

## قومی تعلیم پالیسی 2020 کا مقصد۔ الومنائی سمینار سے پروفیسر سید عین الحسن کا خطاب



حیدرآباد، 17 دسمبر (پریس نوٹ) قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مطابق اس تعلیمی اداروں کو پہنچانا ہے۔ اس میں منظر میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (انٹرنیشنل) کیپس کو توجہ دے کر اردو ہال، حمایت نگر میں بھی عوامی طور پر کورسز کا آغاز کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے کیا۔ وہ ماڈرن انسٹیٹیوٹس اور الومنائی اسوسی ایشن کے زیر اہتمام منعقدہ دوسرے سمینار کو مخاطب کر رہے تھے۔ اسکول

برائے کلاسز ویڈیو کنفیڈنس کے سمینار پائل میں منعقدہ سمینار کا عنوان "اردو یونیورسٹی سے تعلیم میری کامیابی کا راز" تھا۔ اپنے صدارتی خطاب میں پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ رواں تعلیمی سال ماڈرن اسکول، حیدرآباد میں ایونٹس کا آغاز کیا گیا۔ انہوں نے طلبہ کے قدیم کوشاں بات کا حق دیا کہ یونیورسٹی کے کاز کو آگے بڑھانے کے لیے اردو یونیورسٹی طلبہ کے قدیم کوشاں ہونے کا اہم کردار ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ انجمن طلبہ کے قدیم اس غلط فہمی کا کارکن نہ ہوں کہ ان کی خدمات صرف مخصوص مقاصد کے لیے ہی استعمال کی جاسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈین الومنائی انٹرنیشنل انجمن طلبہ کے قدیم کے تعاون سے اپنی سرگرمیوں کو شہر بھر میں وسعت دینے کی خواہاں ہے۔ ان کے مطابق شہر حیدرآباد اگرچہ قومی و عالمی سطح پر ایک اہم تجارتی مرکز بن گیا ہے لیکن ریاست تنگنا کا اردو کا طبقہ اردو یونیورسٹی سے صحیح طور پر استفادہ نہیں کر پا رہا ہے۔ اس ضمن میں انہوں نے انجمن طلبہ کے قدیم کو مشورہ دیا کہ وہ ریاست بھر کے اردو وال طبقہ کو یونیورسٹی سے جوڑنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کریں۔ انہوں نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے طلبہ کے قدیم کے اپنے ماہر علمی کے تئیں پرعلموں جذبات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ علی گڑھ کے فارغ التحصیلوں کے ذہنوں میں تئیں ہلکے دلوں میں بھی سرسید کی محبت و الفت سمائی ہوتی ہے۔ ان کے مطابق اردو یونیورسٹی کے فارغ التحصیلوں کو بھی چاہیے کہ وہ مولانا آزاد کی شخصیت اور خدمات کو اپنے

ذہن کے راہتوں سے دل میں اتاریں۔ پروفیسر عین الحسن کے مطابق اگر ماڈرن فارغ التحصیل بھی اسی جذبہ سے آگے بڑھتے ہیں تو ان کا میاب طلبہ کے توسط سے یونیورسٹی میں زیر تعلیم طلبہ اور خود یونیورسٹی کا بھی فائدہ ہوگا۔ قبل ازیں سمینار کے آغاز میں پروفیسر سید نجم الحسن، کوآرڈینیٹر الومنائی انٹرنیشنل نے افتتاحی کلمات کہے اور سمینار کا تعارف پیش کیا۔ اور کہا کہ کسی بھی یونیورسٹی کی رہنمائی کے لیے فارغ التحصیلوں کی رائے بھی بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اپنے ترقی کے سفر میں فارغ التحصیلوں کے مشوروں کو شامل حال رکھنا چاہتی ہے۔ جس سے صحیح طور پر یونیورسٹی کو بھی فائدہ ہوگا۔ ڈاکٹر محمد مصطفیٰ علی سروری، اسوسیٹ پروفیسر ایم سی جے نے خیر مقدمی کلمات کہے اور سمینار کی کارروائی چلائی۔ اس موقع پر یونیورسٹی کے اہم طلبہ کے قدیم نے اپنے مقالہ جات پیش کیے جن میں ڈاکٹر اقبال احمد انجینیئر، ڈاکٹر انعام الرحمن عبور، ڈاکٹر رفیعہ نوشین، ڈاکٹر زین العابدین، ڈاکٹر مہیب آفاقی، ڈاکٹر عبدالقدوس، ڈاکٹر سہیل تاج، ڈاکٹر ابو منظر خالدی، ڈاکٹر عبدالعلیم، سی ڈی او ای، ڈاکٹر آصف علی، ڈاکٹر عزیز النساء کے علاوہ ڈاکٹر روبینہ بیگم، اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ تعلیم و تربیت بھی شامل تھے۔ صدر مانو الومنائی اسوسی ایشن اعجاز علی قریشی نے سمینار کے اختتام پر شکر یہ کے فرائض انجام دیئے۔ آخر میں پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں سمینار کے بھی شرکاء میں اساتذہ تعلیم کیے گئے۔

**اگلے تعلیمی سال سے شہر حیدرآباد میں خواتین کے لیے نئے کورسز شروع کرنے کا اعلان۔ المنا کی سمینار سے پروفیسر سیدین الحسن کا خطاب۔ بڑی تعداد میں طلباء نے قدیم کی شرکت**

حیدرآباد، 17 دسمبر (پریس نوٹ) قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مطابق اب تعلیمی اداروں کو طلبہ کا اظہار رکھنے سے بلکہ ان تک تعلیمی خدمات کو پہنچانا ہے۔ اس میں خواتین مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اپنے کمپس کو توسیع دے کر اردو ہال، جماعت گھر میں خواتین کے لیے نئے کورسز کا آغاز کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سیدین الحسن، وائس چانسلر نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، المنا کی ایگریس اور المنا کی ایگریس کے زیر اہتمام منعقدہ دوسرے سمینار کا خطاب کر رہے تھے۔ اسکول برائے کانسرو ویسٹ بینجمنٹ کے سمینار ہال میں منعقد ہونے والا سمینار 'اردو یونیورسٹی سے تعلیم ہمیں کی کامیابی کا راز' تھا۔ اسے صدارتی خطاب میں پروفیسر سیدین الحسن نے کہا کہ رواں تعلیمی سال ہائو مال اسکول، حیدرآباد میں ایچک کالج کامیابی سے شروع کیا گیا۔ انہوں نے طلبہ کے قدیم کورسز میں بات کا تقیہ دیا کہ یونیورسٹی کے کارکنوں کے برعکس انہوں نے طلبہ کے لیے اردو یونیورسٹی میں طلبہ کے لیے نئے کورسز کا آغاز کیا ہے۔ انہوں



نے واضح کیا کہ ایجنٹ طلبہ کے قدیم اس فلسفے کا شکر ہے کہ ان کی خدمات صرف مخصوص مقاصد کے لیے ہی استعمال کی جاسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان المنا کی ایگریس میں طلبہ کے قدیم کے تعاون سے اپنی سرگرمیوں کو شہر میں رحمت دینے کی خواہاں ہے۔ ان کے مطابق شہر حیدرآباد اور کچھ قومی و عالمی سطح پر ایک اہم تہذیبی مرکز بن گیا ہے لیکن ریاست جھنگنا ڈاکٹر کا خطاب اردو یونیورسٹی سے کیے ہوئے پر استناد ہوئی کہ یہاں سے اس ضمن میں انہوں نے ایجنٹ طلبہ کے قدیم کو مشورہ دیا کہ وہ ریاست بھر کے اردو ہال جھنگنا یونیورسٹی سے جڑنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کریں۔ انہوں نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے طلبہ کے قدیم کے ساتھ ماہر علمی کے پیش پر غلوں جذبہ بات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ علی گڑھ کے فارغین کے جذبوں میں ہی جس بلکہ اردو میں سرسید کی محبت و اعلیٰ سمائی ہوتی ہے۔ ان کے مطابق اردو یونیورسٹی کے فارغین کو بھی چاہیے کہ وہ مولانا آزاد کی شخصیت اور خدمات کو اپنے ذہن کے راستوں سے دل میں اتاریں۔ پروفیسر سیدین الحسن کے مطابق اگر ہائو مال کے فارغین بھی اسی جذبہ سے آگے بڑھتے ہیں تو ان کا کامیاب طلبہ کے قوسل سے یونیورسٹی میں زیر تعلیم طلبہ اور خود یونیورسٹی کا بھی فائدہ ہوگا۔ لیکن انہوں نے سمینار کے آغاز میں پروفیسر سیدین الحسن کو راجیو المنا کی ایگریس نے افتتاحی کلمات کہے۔ اور سمینار کا تعارف پیش کیا۔ اور کہا کہ کسی بھی یونیورسٹی کی دستک کے لیے فارغ طلبہ کی رائے کو بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اپنے ترقی کے سفر میں فارغین کے مشوروں کو شامل حال رکھنا چاہتی ہے۔ جس سے تعلیمی طور پر یونیورسٹی کو بھی فائدہ ہوگا۔ ڈاکٹر محمد مصطفیٰ علی سروری، اسسٹنٹ پروفیسر ایم کی سی نے خیر مقدمی کلمات کہے اور سمینار کا روادائی چلائی۔ اس موقع پر یونیورسٹی کے اہم طلبہ نے قدیم جنہوں نے اپنے مقالہ جات پیش کیے ان میں ڈاکٹر اقبال احمد، محبتیہ، ڈاکٹر انعام الرحمن، فیروزہ، ڈاکٹر رفیقہ، فوشین، ڈاکٹر زین العابدین، ڈاکٹر مسیب آقا، ڈاکٹر محمد اللہ، ڈاکٹر حمزہ، ڈاکٹر ابو طلحہ، خالدی، ڈاکٹر محمد اعظم، بی ڈی ادوی، ڈاکٹر آصف علی، ڈاکٹر عزیز النساء، کے علاوہ ڈاکٹر رفیقہ بیگم، اسسٹنٹ پروفیسر شہیرہ، فاطمہ، ڈاکٹر سہیل تھے۔ صدر ہائو المنا کی اسوی ایشن اظہار ترقی نے سمینار کے اختتام پر فخریہ کے فرائض انجام دیے۔ آخر میں پروفیسر سیدین الحسن نے ہاتھوں میں سمینار کے بھی شکر ادا کیا اور ان کا شکریہ ادا کیا۔

**MANUU TO START NEW COURSES FOR WOMEN NEXT YEAR**

DC CORRESPONDENT HYDERABAD, DEC. 17

Maulana Azad National Urdu University (MANUU) will introduce new courses for women at Urdu Hall, Himayat Nagar, starting next academic year. This initiative aligns with the National Education Policy (NEP) 2020, which emphasises that educational institutions must actively reach out to students rather than wait for them.

Prof. Syed Ainal Hassan, vice-chancellor of MANUU, made this announcement during the inaugural session of a seminar titled 'Urdu University se Taleem Meri Kamiyabi Ka Raaz'. The event was organised by the Dean Alumni Affairs and MANUU Alumni Association.

In his address, Prof. Ainal Hassan mentioned the success of the evening college, which launched this academic session at Manu Model School, Hyderabad. He encouraged alumni to strengthen ties with the Urdu-speaking community. He said that through discussion we will be aware of each other's views.

**'مسناسا' کی مہیا کال کورسز کے لیے نئے کورسز شروع کرنے کا اعلان۔ المنا کی سمینار سے پروفیسر سیدین الحسن کا خطاب۔ بڑی تعداد میں طلباء نے قدیم کی شرکت**

حیدرآباد، 17 دسمبر (پریس نوٹ) قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مطابق اب تعلیمی اداروں کو طلبہ کا اظہار رکھنے سے بلکہ ان تک تعلیمی خدمات کو پہنچانا ہے۔ اس میں خواتین مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اپنے کمپس کو توسیع دے کر اردو ہال، جماعت گھر میں خواتین کے لیے نئے کورسز کا آغاز کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سیدین الحسن، وائس چانسلر نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، المنا کی ایگریس اور المنا کی ایگریس کے زیر اہتمام منعقدہ دوسرے سمینار کا خطاب کر رہے تھے۔ اسکول برائے کانسرو ویسٹ بینجمنٹ کے سمینار ہال میں منعقد ہونے والا سمینار 'اردو یونیورسٹی سے تعلیم ہمیں کی کامیابی کا راز' تھا۔ اسے صدارتی خطاب میں پروفیسر سیدین الحسن نے کہا کہ رواں تعلیمی سال ہائو مال اسکول، حیدرآباد میں ایچک کالج کامیابی سے شروع کیا گیا۔ انہوں نے طلبہ کے قدیم کورسز میں بات کا تقیہ دیا کہ یونیورسٹی کے کارکنوں کے برعکس انہوں نے طلبہ کے لیے اردو یونیورسٹی میں طلبہ کے لیے نئے کورسز کا آغاز کیا ہے۔ انہوں

### آئندہ تعلیمی سال سے حیدرآباد میں خواتین کیلئے نئے کورسز شروع کرنے کا اعلان

#### المنائی سیمینار سے پروفیسر سید عین الحسن کا خطاب۔ بڑی تعداد میں طلبائے قدیم کی شرکت

حیدرآباد، 17 دسمبر (پریس نوٹ)۔ قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مطابق اب سبھی اداروں کو طلبہ کا اہتمام کرنا پڑے گا۔ اس لیے ان کے تعلیمی خدمات کو پھیلانے کے لیے اس سلسلے میں مولانا آزاد کونسل اور یونیورسٹی آف ایجوکیشن کو آؤٹ ریسپانسیبل کرنا پڑے گا۔ اس کے علاوہ ایسے کورسز کا آغاز کرنے کی ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن نے پانچ روزہ آؤٹ ریسپانسیبل اداروں پر یونیورسٹی آف ایجوکیشن کے وفد کے ساتھ ملاقات کے دوران کیا۔



المنائی سیمینار سے پروفیسر سید عین الحسن کا خطاب۔ بڑی تعداد میں طلبائے قدیم کی شرکت۔ ایسے کورسز کا آغاز کرنے کی ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن نے پانچ روزہ آؤٹ ریسپانسیبل اداروں پر یونیورسٹی آف ایجوکیشن کے وفد کے ساتھ ملاقات کے دوران کیا۔ اس کے علاوہ ایسے کورسز کا آغاز کرنے کی ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن نے پانچ روزہ آؤٹ ریسپانسیبل اداروں پر یونیورسٹی آف ایجوکیشن کے وفد کے ساتھ ملاقات کے دوران کیا۔

### راشٹریہ سہارا

### آئندہ تعلیمی سال سے حیدرآباد میں خواتین کیلئے نئے کورسز شروع کرنے کا اعلان

#### المنائی سیمینار سے پروفیسر سید عین الحسن کا خطاب۔ بڑی تعداد میں طلبائے قدیم کی شرکت

حیدرآباد، 17 دسمبر۔ (پریس نوٹ)۔ قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مطابق اب سبھی اداروں کو طلبہ کا اہتمام کرنا پڑے گا۔ اس لیے ان کے تعلیمی خدمات کو پھیلانے کے لیے اس سلسلے میں مولانا آزاد کونسل اور یونیورسٹی آف ایجوکیشن کو آؤٹ ریسپانسیبل کرنا پڑے گا۔ اس کے علاوہ ایسے کورسز کا آغاز کرنے کی ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن نے پانچ روزہ آؤٹ ریسپانسیبل اداروں پر یونیورسٹی آف ایجوکیشن کے وفد کے ساتھ ملاقات کے دوران کیا۔



المنائی سیمینار سے پروفیسر سید عین الحسن کا خطاب۔ بڑی تعداد میں طلبائے قدیم کی شرکت۔ ایسے کورسز کا آغاز کرنے کی ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن نے پانچ روزہ آؤٹ ریسپانسیبل اداروں پر یونیورسٹی آف ایجوکیشن کے وفد کے ساتھ ملاقات کے دوران کیا۔ اس کے علاوہ ایسے کورسز کا آغاز کرنے کی ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن نے پانچ روزہ آؤٹ ریسپانسیبل اداروں پر یونیورسٹی آف ایجوکیشن کے وفد کے ساتھ ملاقات کے دوران کیا۔

## الحوزنات 18-12-2024

# گلے تعلیمی سال سے شہر حیدرآباد میں خواتین کے لیے نئے کورسز شروع کرنے کا اعلان

## المنائی سیمینار سے پروفیسر سید عین الحسن کا خطاب، بڑی تعداد میں طلبائے قدیم کی شرکت

بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ مولانا آزاد کونسل اور یونیورسٹی آف ایجوکیشن کے وفد کے ساتھ ملاقات کے دوران کیا۔ اس کے علاوہ ایسے کورسز کا آغاز کرنے کی ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن نے پانچ روزہ آؤٹ ریسپانسیبل اداروں پر یونیورسٹی آف ایجوکیشن کے وفد کے ساتھ ملاقات کے دوران کیا۔



حیات نیوز سروسز  
حیدرآباد، 17 دسمبر: قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مطابق اب سبھی اداروں کو طلبہ کا اہتمام کرنا پڑے گا۔ اس لیے ان کے تعلیمی خدمات کو پھیلانے کے لیے اس سلسلے میں مولانا آزاد کونسل اور یونیورسٹی آف ایجوکیشن کو آؤٹ ریسپانسیبل کرنا پڑے گا۔ اس کے علاوہ ایسے کورسز کا آغاز کرنے کی ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن نے پانچ روزہ آؤٹ ریسپانسیبل اداروں پر یونیورسٹی آف ایجوکیشن کے وفد کے ساتھ ملاقات کے دوران کیا۔

بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ مولانا آزاد کونسل اور یونیورسٹی آف ایجوکیشن کے وفد کے ساتھ ملاقات کے دوران کیا۔ اس کے علاوہ ایسے کورسز کا آغاز کرنے کی ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن نے پانچ روزہ آؤٹ ریسپانسیبل اداروں پر یونیورسٹی آف ایجوکیشن کے وفد کے ساتھ ملاقات کے دوران کیا۔

بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ مولانا آزاد کونسل اور یونیورسٹی آف ایجوکیشن کے وفد کے ساتھ ملاقات کے دوران کیا۔ اس کے علاوہ ایسے کورسز کا آغاز کرنے کی ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن نے پانچ روزہ آؤٹ ریسپانسیبل اداروں پر یونیورسٹی آف ایجوکیشن کے وفد کے ساتھ ملاقات کے دوران کیا۔

# گلے تعلیمی سال سے شہر حیدرآباد میں خواتین کے لیے نئے کورسز شروع کرنے کا اعلان

## المنانی سمینار سے پروفیسر سید عین الحسن کا خطاب۔ بڑی تعداد میں طلبائے قدیم کی شرکت

نے گفتگو کی کلمات کہے۔ اور سمینار کا تعارف پیش کیا۔ اور کہا کہ کسی بھی یونیورسٹی کی رینٹنگ کے لیے فارغ طلبہ کی رائے بھی بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اپنے ترقی کے سفر میں فارغین کے مشوروں کو شامل حال رکھنا چاہتی ہے۔ جس سے تعلیمی طور پر یونیورسٹی کو بھی فائدہ ہوگا۔

ڈاکٹر مصطفیٰ علی سردی، اوسولڈ پروفیسر ایمری ہے نے خیر مقدمی کلمات کہے اور سمینار کی کارروائی چلائی۔ اس موقع پر یونیورسٹی کے اہم طلبائے قدیم جنہوں نے اپنے مقالہ جات پیش کیے ان میں ڈاکٹر اقبال احمد انجینئر، ڈاکٹر اعجاز الرحمن فیور، ڈاکٹر رفیعہ شمیم، ڈاکٹر زین العابدین، ڈاکٹر مسیب آفاق، ڈاکٹر عبدالقدوس، ڈاکٹر سجاد علی، ڈاکٹر ابو ظہیر نالندی، ڈاکٹر عبدالعلیم، سی ڈی اوی، ڈاکٹر آصف علی، ڈاکٹر عزیز الزمان، علاوہ ڈاکٹر روبینہ بیگم، اسسٹنٹ پروفیسر شہیدہ تعلیم و تربیت بھی شامل تھے۔ صدر، مولانا المنانی اوسولڈ انجناز علی قریشی نے سمینار کے اختتام پر گلے پر فرائض اہتمام دیئے۔ آخر میں پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں سمینار کے کجی شرکا میں سلاو تسلیم کیے گئے۔



جاسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ذہن المنانی انجینئر ایجنٹ طلبائے قدیم کے عقائد سے اپنی سرگرمیوں کو شہر بھر میں وسعت دینے کی خواہاں ہے۔ ان کے مطابق شہر حیدرآباد اگرچہ قومی و عالمی سطح پر ایک اہم تجارتی مرکز بن گیا ہے لیکن ریاست تلنگانہ کا اردو کا طبقہ اردو یونیورسٹی سے صحیح طور پر استفادہ نہیں کر پا رہا ہے۔ اس طبقہ میں انہوں نے انجمن طلبائے قدیم کو مشورہ دیا کہ وہ ریاست بھر کے اردو اہل طبقہ کو یونیورسٹی سے جوڑنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کریں۔ انہوں نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے طلبائے قدیم کے اپنے باورچی کے

حیدرآباد، 17 دسمبر (پریس نوٹ) قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مطابق اہل تعلیمی اداروں کو طلبہ کا اختصار کرنا نہیں ہے بلکہ ان تک تعلیمی خدمات کو پہنچانا ہے۔ اس پس منظر میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اپنے کیمپس کو توسیع دے کر اردو اہل، حمایت نگر میں بھی خواتین کے لیے نئے کورسز کا آغاز کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ذہن المنانی انجینئر اور المنانی اوسولڈ کے زیر اہتمام منعقدہ دوسرے سمینار کو خطاب کر رہے تھے۔ اسکول برائے کامرس و بزنس مینجمنٹ کے سمینار ہال میں منعقدہ سمینار کا عنوان ”اردو یونیورسٹی سے تعلیم بھری کامیابی کا راز“ تھا۔ اپنے صدارتی خطاب میں پروفیسر سید عین الحسن نے کہا کہ رواں تعلیمی سال ماہ نو ماہ ڈال اسکول، حیدرآباد میں ایونٹ کا کج کامیابی سے شروع کیا گیا۔ انہوں نے طلبائے قدیم کو اس بات کا یقین دیا کہ یونیورسٹی کے کورسز کو اگلے روز جاننے کے لیے اردو یونیورسٹی طلبائے قدیم کو ہر ممکن مدد فراہم کرے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ انجمن طلبائے قدیم اس غلط فہمی کا شکار نہ ہوں کہ ان کی خدمات صرف مخصوص متاصد کے لیے ہی استعمال کی

### Telangana Today

Tuesday, Dec 17, 2024

## MANUU to expand its campus, introduce new courses for women

The Maulana Azad National Urdu University (MANUU) would soon expand its campus and start new courses for women at Urdu Hall, Himayat Nagar, said Prof. Syed Ainul Hasan, Vice Chancellor MANUU.



Hyderabad: The Maulana Azad National Urdu University (MANUU) would soon expand its campus and start new courses for women at Urdu Hall, Himayat Nagar, said Prof. Syed Ainul Hasan, Vice Chancellor MANUU. Participating in the seminar on 'Urdu University se Taleem meri Kamiyabi ka Raaz' organized by Dean Alumni Affairs and MANUU Alumni Association on the university campus here on Tuesday, Prof. Ainul Hassan said the evening college was successfully launched at MANUU Model School in the current academic session. Prof. Ainul Hasan assured the alumni that the MANUU would provide all possible support to them if they work for the cause of the University. He advised the alumni to take all possible steps to connect the Urdu-speaking community across the state with the varsity. The MANUU VC distributed certificates to the seminar participants.

Prof. Syed Najamul Hasan, Coordinator and Dean Alumni Affairs, Dr. Mohd. Mustafa Ali, Associate Professor MCJ & coordinator seminar, Aijaz Ali Quraishi, president, MANUU Alumni Association and university alumni among others also participated.

# Courses for women to start in city from next academic year : Prof. Ainul Hassan

(Standard Post Bureau)

Hyderabad, Dec 17 : According to the National Education Policy 2020, educational institutions now no longer have to wait for students but they have to reach out to them for delivering educational services. As per NEP guidelines, Maulana Azad National Urdu University will expand its campus and start new courses for women at Urdu Hall, Himayat Nagar as well. These views were expressed today by Prof. Syed Ainul Hasan, Vice Chancellor, MANUU during the inaugural session of the Seminar "Urdu University se Taleem meri Kamiyabi ka Raaz" organized by Dean Alumni Affairs and MANUU Alumni Associations.

In his presidential



address, Prof. Ainul Hassan said that the Evening College was successfully launched at Manu Model School, Hyderabad in the current academic session. He assured the Alumni that Urdu University would provide all possible

support to them if they work for the cause of the University. He advised the Alumni to take all possible steps to connect the Urdu-speaking community across the state with the University. He said that through discussion we will

be aware of each other's views, can be able to know common interests and come to the point to work in this regard. Through the success of MANUU Alumni, the current students and University on whole will be benefited, he

added. The Vice-Chancellor also distributed Certificates to the participants.

Prof. Syed Najamul Hasan, Coordinator, Dean Alumni Affairs in his opening remarks briefed about the seminar. Dr. Mohd. Mustafa Ali, Associate Professor MCJ & coordinator seminar delivered a welcome address and convened the programme. Mr. Aijaz Ali Quraishi, President, MANUU Alumni Association presented the vote of thanks. Prominent Alumni of the university presented their papers on the occasion.

Pasban, 18-12-2024

## اگلے تعلیمی سال سے شہر حیدرآباد میں خواتین کیلئے نئے کورسز شروع کرنے کا اعلان

نے خیر مقدمی کلمات کہے اور سیمینار کی کارروائی چلائی۔ اس موقع پر یونیورسٹی کے اہم طلباء نے قدیم جنٹیوں نے اپنے مقالہ جات پیش کیے ان میں ڈاکٹر اقبال احمد انجینئر، ڈاکٹر انعام الرحمن فیور، ڈاکٹر رفیقہ فوشین، ڈاکٹر زین العابدین، ڈاکٹر مہیب آفاقی، ڈاکٹر عبدالقدوس، ڈاکٹر تمیز تاج، ڈاکٹر ابو مظہر منادی، ڈاکٹر عبدالعلیم، سی ڈی او ائی، ڈاکٹر آصف علی، ڈاکٹر عزیز النساء کے علاوہ ڈاکٹر روبینہ بیگم، اسٹنٹ پروفیسر شعبہ تعلیم و تربیت بھی شامل تھے۔ صدر مانو المانی اسی ایشن اعجاز علی قریشی نے سیمینار کے اختتام پر شکر یہ کے فرائض انجام دیئے۔ آخر میں پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں سیمینار کے سبھی شرکاء میں اسناد تقسیم کیے گئے۔



مشوروں کو شامل حال رکھنا چاہتی ہے۔ جس سے یقینی طور پر یونیورسٹی کو بھی فائدہ ہوگا۔ ڈاکٹر محمد مصطفیٰ علی سردی، اوسٹیٹ پروفیسر ایم سی ہے

طلباءے قدیم کے اپنے مادر علمی کے تئیں پر خلوص جذبات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ کئی لڑھ کے فائین کے ذہنوں میں ہی نہیں بلکہ دلوں میں سرسید کی محبت و الفت سمائی ہوئی ہے۔ ان کے مطابق اردو یونیورسٹی کے فائین کو بھی چاہیے کہ وہ مولانا آزادی کی شخصیت اور خدمات کو اپنے ذہن کے راستوں سے دل میں اتاریں۔ پروفیسر عین الحسن کے مطابق اگر مانو کے فائین بھی اسی جذبہ سے آگے بڑھتے ہیں تو ان کا مہیا طلبہ کے توسط سے یونیورسٹی میں زیر تعلیم طلبہ اور خود یونیورسٹی کا بھی فائدہ ہوگا۔ قیل ازیں سیمینار کے آغاز میں پروفیسر سید عین الحسن، کوآرڈینیٹر المانی ائیٹرس نے افتتاحی کلمات کہے۔ اور سیمینار کا تعارف پیش کیا۔ اور کہا کہ کسی بھی یونیورسٹی کی رہنمائی کے لیے فارغ طلبہ کی رائے بھی بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ مولانا آزادی پینٹل اردو یونیورسٹی اپنے ترقی کے سفر میں فائین کے

حیدرآباد، 17 دسمبر (پریس نوٹ) قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مطابق اب تعلیمی اداروں کو طلبہ کا انتظار کرنا نہیں ہے بلکہ ان تک تعلیمی خدمات کو پہنچانا ہے۔ اس پس منظر میں مولانا آزادی پینٹل اردو یونیورسٹی اپنے سیمینار کو توسیع دے کر اردو ہال، حمایت نگر میں بھی خواتین کے لیے نئے کورسز کا آغاز کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے کیا۔ وہ آج مولانا آزادی پینٹل اردو یونیورسٹی، ذہن المانی ائیٹرس اور المانی اوسٹیٹس کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے سیمینار کو خطاب کر رہے تھے۔ اسکول برائے کامرس و بزنس مینجمنٹ کے سیمینار ہال میں منعقد ہونے والے سیمینار کا عنوان "اردو یونیورسٹی سے تعلیم پیری کی کامیابی کا راز" تھا۔ اپنے صدارتی خطاب میں پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ رواں تعلیمی سال مانو ماڈل اسکول، حیدرآباد میں ایونٹ کا آغاز کامیابی سے شروع کیا گیا۔ انہوں نے طلباءے قدیم کو اس بات کا یقین دیا کہ یونیورسٹی کے کارڈ آگے بڑھانے کے لیے اردو یونیورسٹی طلباءے قدیم کو ہر ممکن مدد فراہم کرے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ انہیں طلباءے قدیم اس غلط فہمی کا شکار نہ ہوں کہ ان کی خدمات صرف مخصوص مقاصد کے لیے ہی

استعمال کی جاسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ذہن المانی ائیٹرس انجمن طلباءے قدیم کے تعاون سے اپنی سرگرمیوں کو شہر بھر میں وسعت دینے کی خواہاں ہے۔ ان کے مطابق شہر حیدرآباد اگرچہ کہ قومی و عالمی سطح پر ایک اہم تجارتی مرکز بن گیا ہے لیکن ریاست تلنگانہ کا اردو کا طبقہ اردو یونیورسٹی سے صحیح طور پر استفادہ نہیں کر پا رہا ہے۔ اس ضمن میں انہوں نے انجمن طلباءے قدیم کو مشورہ دیا کہ وہ ریاست بھر کے اردو داں طبقہ کو یونیورسٹی سے جوڑنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کریں۔ انہوں نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے

## अगले تعلیمی سال سے شہر حیدرآباد میں

# خواتین کے لیے نئے کورسز شروع کرنے کا اعلان

## المنائی سمینار سے پروفیسر سید عین الحسن کا خطاب، بڑی تعداد میں طلبائے قدیم کی شرکت

کے توسط سے یونیورسٹی میں زیر تعلیم طلبہ اور نوجوان یونیورسٹی کا بھی فائدہ ہوگا۔ قبل ازیں سمینار کے آغاز میں پروفیسر سید عین الحسن، کوآرڈینیٹر المنائی ایفیزس نے افتتاحی کلمات کیے۔ اور سمینار کا تعارف پیش کیا۔ اور کہا کہ نئی یونیورسٹی کی ریٹیکنگ کے لیے فارغ التحصیل طلبہ کی راستے بھی بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ مولانا آزاد یونیورسٹی اور یونیورسٹی اسپتال کے ممبروں نے فائینل کے مشوروں کو حاصل حال رکھنا چاہتی ہے جس سے تعلیمی طور پر یونیورسٹی کو بھی فائدہ ہوگا۔ ڈاکٹر محمد عظیم علی سروری، اسوسیٹ پروفیسر ایم سی ہے نے فیروز پور کی تعلیمی خدمات کے اور سمینار کی کارروائی چلائی۔ اس موقع پر یونیورسٹی کے اہم طلبہ نے قدیم جنہوں نے، اپنے مقالہ جات پیش کیے ان میں ڈاکٹر اقبال احمد انجینئر، ڈاکٹر انعام الرحمن فیروز، ڈاکٹر رفیعہ نوشین، ڈاکٹر زین العابدین، ڈاکٹر محبوب آغا، ڈاکٹر عبدالقادر، ڈاکٹر تیز سراج، ڈاکٹر ابوالکلام خالیدی، ڈاکٹر عبدالعلیم سی ڈی او ای، ڈاکٹر آسمت بی، ڈاکٹر عزیز الزما کے علاوہ ڈاکٹر رویند بیگم، اسٹنٹ پروفیسر شہیدہ نعیمہ و ذہیرت بھی شامل تھے۔ صدر ماہو المنائی ایفیزس اسوی ایٹن اعجازی قریشی نے سمینار کے اختتام پر شہر کے پروفیسر انعام دےئے۔ آخر میں پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں سمینار کے سہی شہر کا میں استاد تعلیم کے



کے اپنے ماہر کی کے جس پر غلطی ہدایت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ نئی گڑھ کے فارغین کے ذہنوں میں ہی نہیں بلکہ دلوں میں سرمد کی محبت والفت سمائی ہوئی ہے۔ ان کے مطابق اردو یونیورسٹی کے فارغین کو بھی چاہیے کہ وہ مولانا آزاد کی شخصیت اور خدمات کو اپنے ذہن کے انمولوں سے دل میں اتاریں۔ پروفیسر عین الحسن کے مطابق اگر ماہر کے فارغین بھی اسی جذبہ سے آگے بڑھتے ہیں تو ان کا سیلاب طلبہ

حیدرآباد، 17 دسمبر، ریڈیو ہمارا سماج: قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مطابق اب تعلیمی اداروں کو طلبہ کا ارتقاء کرنا نہیں ہے بلکہ ان تک تعلیمی خدمات کو پہنچانا ہے۔ اس سلسلے میں مولانا آزاد یونیورسٹی اسپتال کیس کو توجیح دے کر اردو ہال حمایت جگہ میں بھی خواتین کے لیے نئے کورسز کا آغاز کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد یونیورسٹی اور یونیورسٹی، ڈین المنائی ایفیزس اور المنائی اسوسیٹس کے زیر اہتمام منعقدہ دوسرے سمینار کو خطاب کر رہے تھے۔ اسکول برائے لائبرس و پریس ٹیکنیٹ کے سمینار ہال میں منعقدہ سمینار کا عنوان اردو یونیورسٹی سے تعلیم پوری کامیابی کا راستہ تھا۔ اپنے صدارتی خطاب میں پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ اردو یونیورسٹی سال ماہ نو ماہ اسکول حیدرآباد میں ایک کالج کامیابی سے شروع کیا گیا۔ انہوں نے طلبہ سے کہہ دیا کہ اس بات کا یقین دیا کہ یونیورسٹی کے کالج آگے بڑھانے کے لیے اردو یونیورسٹی طلبہ سے کہہ دیا کہ ہر ممکن مدد فراہم کرے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ انہوں نے طلبہ سے کہہ دیا کہ اس غلطی کا شکار نہ ہوں کہ ان کی خدمات صرف مخصوص حلقوں سے لے کر ہی استعمال کی جاسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈین المنائی ایفیزس انہوں نے طلبہ سے کہہ دیا کہ انہوں نے اپنی سرگرمیوں کو

## ہندی ڈیلی

HINDI DAILY Telangana  
18 Dec 2024 - Page 8

## अगले शैक्षणिक वर्ष से शहर महिलाओं के लिए शुरू होंगे पाठ्यक्रम - प्रो. ऐनुल हसन

हैदराबाद  
(एनएसबी)

राष्ट्रीय शिक्षा नीति 2020 के अनुसार, अब शैक्षणिक संस्थानों को छात्रों का इंतजार नहीं करना पड़ेगा, बल्कि उन्हें शैक्षणिक सेवाएं प्रदान करने के लिए छात्रों तक पहुंचना होगा। एनईपी दिशानिर्देशों के अनुसार, मौलाना आजाद राष्ट्रीय उर्दू विश्वविद्यालय अपने परिसर का विस्तार करेगा और उर्दू हॉल, हिमायत नगर में महिलाओं के लिए नए पाठ्यक्रम भी शुरू करेगा।

ये विचार आज डीन एलुमनाई अफेयर्स और एमएएनयूयू एलुमनाई एसोसिएशन द्वारा आयोजित सेमिनार "उर्दू यूनिवर्सिटी से तालीम मेरी कामयाबी का राज" के उद्घाटन सत्र के दौरान एमएएनयूयू के कुलपति प्रो. सैयद ऐनुल हसन ने व्यक्त किए। अपने अध्यक्षीय भाषण में, प्रो. ऐनुल हसन ने कहा कि वर्तमान शैक्षणिक सत्र में हैदराबाद के मनु मॉडल स्कूल में इवनिंग



कॉलेज का सफलतापूर्वक शुभारंभ किया गया। उन्होंने पूर्व छात्रों को आश्वासन दिया कि यदि वे विश्वविद्यालय के लिए काम करते हैं तो उर्दू विश्वविद्यालय उन्हें हर संभव सहायता प्रदान करेगा। उन्होंने पूर्व छात्रों को सलाह दी कि वे पूरे राज्य में उर्दू भाषी समुदाय को विश्वविद्यालय से जोड़ने के लिए हर संभव कदम उठाएं। उन्होंने कहा कि चर्चा के माध्यम से हम एक-दूसरे के विचारों से अवगत होंगे, साझा हितों को जान पाएंगे और इस संबंध में काम करने के लिए एक बिंदु पर पहुंचेंगे। उन्होंने कहा कि MANUU पूर्व छात्रों की सफलता से वर्तमान छात्रों और पूरे

विश्वविद्यालय को लाभ होगा। कुलपति ने प्रतिभागियों को प्रमाण पत्र भी वितरित किए। डीन एलुमनाई अफेयर्स के समन्वयक प्रोफेसर सैयद नजमुल हसन ने अपने उद्घाटन भाषण में सेमिनार के बारे में जानकारी दी। डॉ. मोहम्मद मुस्तफा अली, एसोसिएट प्रोफेसर एमसीजे और समन्वयक सेमिनार ने स्वागत भाषण दिया और कार्यक्रम का संचालन किया। श्री एजाज अली कुरैशी, अध्यक्ष, मा नु पूर्व छात्र संघ ने धन्यवाद प्रस्ताव प्रस्तुत किया। इस अवसर पर विश्वविद्यालय के प्रमुख पूर्व छात्रों ने अपने शोधपत्र प्रस्तुत किए।

Aziz Tanzim, Patna 18-12-24

# اگلے تعلیمی سال سے شہر حیدرآباد میں خواتین کے لیے نئے کورسز شروع کرنے کا اعلان

المناشی سمینار سے پروفیسر سید عین الحسن کا خطاب۔ بڑی تعداد میں طلبائے قدیم کی شرکت

حیدرآباد، 17 دسمبر (پریس نوٹ) قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مطابق اب تعلیمی اداروں کو طلبہ کا ارتقا کرنا نہیں ہے بلکہ ان تک تعلیمی خدمات کو پہنچانا ہے۔ اس میں نظر میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اپنے کیس کو توسیع دے کر اردو ہال، حمایت گھر میں بھی خواتین کے لیے نئے کورسز کا آغاز کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، ڈین المناشی انڈیز اور اسیٹنٹس کے زیر اہتمام منعقدہ دوسرے سمینار کو خطاب کرتے ہوئے۔ اسکول برائے کامرس و بزنس مینجمنٹ کے سمینار ہال میں منعقدہ سمینار کا عنوان 'اردو یونیورسٹی سے تعلیم پیمبر کی ماہیاتی کاروانہ' تھا۔ اس نے صدارتی خطاب میں پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ اردو تعلیمی سال مانو مائل اسکول، حیدرآباد میں ایونٹ کاؤچ کا چیلنج ہے شروع کیا گیا۔ انہوں نے طلبائے قدیم کو اس بات کا یقین دیا کہ یونیورسٹی کے کاروائے بڑھانے کے لیے اردو یونیورسٹی طلبائے قدیم کو ہر ممکن مدد فراہم کرے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ انجمن طلبائے قدیم اس لحاظ سے کامیاب ہوگی کہ ان کی خدمات صرف مخصوص مقاصد کے لیے ہی استعمال کی جاسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈین المناشی انڈیز انجمن طلبائے



قدیم کے تعاون سے اپنی سرگرمیوں کو شہر میں وسعت دینے کی خواہاں ہے۔ ان کے مطابق شہر حیدرآباد اگرچہ قومی و عالمی سطح پر ایک اہم تجارتی مرکز بن گیا ہے لیکن ریاست تلنگانہ کا اردو کا طبقہ اردو یونیورسٹی سے صحیح طور پر استفادہ نہیں کر پا رہا ہے۔ اس ضمن میں انہوں نے انجمن طلبائے قدیم کو مشورہ دیا کہ وہ ریاست بھر کے اردو داں طبقہ کو یونیورسٹی سے جوڑنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کریں۔ انہوں نے ملٹی گزٹ مسلم یونیورسٹی کے

طلبائے قدیم کے اپنے باورِ علمی کے تئیں پر خلوص جذبات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ملٹی گزٹ کے فارغین کے ذہنوں میں ہی نہیں بلکہ دلوں میں سرمد کی محبت و الفت سمائی ہوئی ہے۔ ان کے مطابق اردو یونیورسٹی کے فارغین کو بھی چاہیے کہ وہ مولانا آزادی شخصیت اور خدمات کو اپنے ذہن کے راستوں سے دل میں اتاریں۔ پروفیسر عین الحسن کے مطابق اگر مانو کے فارغین بھی اسی جذبہ سے آگے بڑھتے ہیں تو ان کا سیلاب طلبہ کے توسط سے

Aghaz-e-Jung, Lucknow 18-12-24

# اگلے تعلیمی سال سے شہر حیدرآباد میں خواتین کیلئے نئے کورسز شروع کرنے کا اعلان

المناشی سمینار سے پروفیسر سید عین الحسن کا خطاب! بڑی تعداد میں طلبائے قدیم کی شرکت

حیدرآباد (پریس نوٹ) قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مطابق اب تعلیمی اداروں کو طلبہ کا ارتقا کرنا نہیں ہے بلکہ ان تک تعلیمی خدمات کو پہنچانا ہے۔ اس میں نظر میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اپنے کیس کو توسیع دے کر اردو ہال، حمایت گھر میں بھی خواتین کے لیے نئے کورسز کا آغاز کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، ڈین المناشی انڈیز اور اسیٹنٹس کے زیر اہتمام منعقدہ دوسرے سمینار کو خطاب کرتے ہوئے۔ اسکول برائے کامرس و بزنس مینجمنٹ کے سمینار ہال میں منعقدہ سمینار کا عنوان 'اردو یونیورسٹی سے تعلیم پیمبر کی ماہیاتی کاروانہ' تھا۔ اس نے صدارتی خطاب میں پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ اردو تعلیمی سال مانو مائل اسکول، حیدرآباد میں ایونٹ کاؤچ کا چیلنج ہے شروع کیا گیا۔ انہوں نے طلبائے قدیم کو اس بات کا یقین دیا کہ یونیورسٹی کے کاروائے بڑھانے کے لیے اردو یونیورسٹی طلبائے قدیم کو ہر ممکن مدد فراہم کرے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ انجمن طلبائے قدیم اس لحاظ سے کامیاب ہوگی کہ ان کی خدمات صرف مخصوص مقاصد کے لیے ہی استعمال کی جاسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈین المناشی انڈیز انجمن طلبائے



قدیم کے تعاون سے اپنی سرگرمیوں کو شہر میں وسعت دینے کی خواہاں ہے۔ ان کے مطابق شہر حیدرآباد اگرچہ قومی و عالمی سطح پر ایک اہم تجارتی مرکز بن گیا ہے لیکن ریاست تلنگانہ کا اردو کا طبقہ اردو یونیورسٹی سے صحیح طور پر استفادہ نہیں کر پا رہا ہے۔ اس ضمن میں انہوں نے انجمن طلبائے قدیم کو مشورہ دیا کہ وہ ریاست بھر کے اردو داں طبقہ کو یونیورسٹی سے جوڑنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کریں۔ انہوں نے ملٹی گزٹ مسلم یونیورسٹی کے فارغین کو بھی چاہیے کہ وہ مولانا آزادی شخصیت اور خدمات کو اپنے ذہن کے راستوں سے دل میں اتاریں۔ پروفیسر عین الحسن کے مطابق اگر مانو کے فارغین بھی اسی جذبہ سے آگے بڑھتے ہیں تو ان کا سیلاب طلبہ کے توسط سے

طلبائے قدیم کو ہر ممکن مدد فراہم کرے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ انجمن طلبائے قدیم اس لحاظ سے کامیاب ہوگی کہ ان کی خدمات صرف مخصوص مقاصد کے لیے ہی استعمال کی جاسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈین المناشی انڈیز انجمن طلبائے قدیم کے تعاون سے اپنی سرگرمیوں کو شہر میں وسعت دینے کی خواہاں ہے۔ ان کے مطابق شہر حیدرآباد اگرچہ قومی و عالمی سطح پر ایک اہم تجارتی مرکز بن گیا ہے لیکن ریاست تلنگانہ کا اردو کا طبقہ اردو یونیورسٹی سے صحیح طور پر استفادہ نہیں کر پا رہا ہے۔ اس ضمن میں انہوں نے انجمن طلبائے قدیم کو مشورہ دیا کہ وہ ریاست بھر کے اردو داں طبقہ کو یونیورسٹی سے جوڑنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کریں۔ انہوں نے ملٹی گزٹ مسلم یونیورسٹی کے فارغین کو بھی چاہیے کہ وہ مولانا آزادی شخصیت اور خدمات کو اپنے ذہن کے راستوں سے دل میں اتاریں۔ پروفیسر عین الحسن کے مطابق اگر مانو کے فارغین بھی اسی جذبہ سے آگے بڑھتے ہیں تو ان کا سیلاب طلبہ کے توسط سے

